ارضِ مبارک فلسطین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحرير
Hizb ut Tahrir

22 جمادی الاول، 1445 | 06 دسمبر، 2023ء | No: 1445 / 10

پریس ریلیز

مسلم دنیا کی ایجنٹ حکومتیں ہی یہودیوں کے وجود کو ایک لائف لائن فراہم کر رہی ہیں۔ ان حکمرانوں کی خفیہ دغا بازی اب بے نقاب ہو چکی ہے!

(عربی سے ترجمہ)

arabi21.com ویب سائٹ نے عبرانی (یہودی) میڈیا کا حوالہ دیتے ہوئے، "حیفہ اور دبئی کی بندرگاہوں کے درمیان ایک زمینی پل کی عملداری۔ براستہ سعودی عرب اور اردن، تاکہ حوثیوں کے حملوں سے بچا جائے" کے عنوان سے ایک رپورٹ دی اور بتایا کہ، "متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور قابض (یہودی) ریاست نے دبئی اور حیفہ کی بندرگاہوں کو ایک زمینی راستے کے ذریعے ملانے کے لیے معاہدے پر دستخط کیے، جو سعودی عرب اور اردن کے علاقوں سے گزرتا ہے، جس کا مقصد بحری راستوں کو بند کر دینے کی حوثیوں کی دھمکیوں سے بچنا ہے"۔ عبرانی ویب سائٹس نے رپورٹ دی ہے کہ "اسرائیلی کمپنی Traknet" نے بحیرہ احمر میں سمندری تجارت کو لاحق خطرات پر قابو پانے کے لیے دبئی کی بندرگاہ سے سعودی عرب اور اردن کے راستے حیفہ کی بندرگاہ تک ایک زمینی راستے پر عملدرآمد کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔

اس غداری کی تفصیل، اپنی حقیقت کے باوجود، فلسطین، اس کے عوام اور اس کے اندر جو کچھ ہو رہا ہے، اس کے بارے میں ایجنٹ حکومتوں کے موقف کو بیان کرنے کے لیے اب کافی نہیں ہے۔ ایک بھیانک سازش اس غداری کا حصہ ہے۔ یہ غداری اب تک ایک راز تھی جو کہ اب عوام میں بے نقاب ہو چکی ہے کہ ایسی ہیں مسلم دنیا کی بے شرم، بے غیرت اور غدار حکومتیں۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ یہ حکومتیں

فلسطینی عوام کی مدد کے لیے اپنا ہاتھ بڑھاتیں، لیکن انہوں نے تو اُس وقت غداری کی جب فلسطین کے مسلمان یہودیوں کے وجود کے ہاتھوں بدترین جرائم اور نسل کشی کا نشانہ بن رہے ہیں۔ بجائے اس کے کہ دنیا کی بحری، زمینی اور فضائی گزر گاہوں کو منقطع کر دیا جاتا، تیل کی سپلائی روک دی جاتی اور اس خونریزی کو روکنے کے لیے اپنی تمام تر قوتیں بروئے کار لائی جاتیں، جبکہ یہ مسلمان حکومتیں یہودی وجود کی ناکہ بندی کرنے کی بھی اہلیت رکھتی تھیں، اس سب کی بجائے انہوں نے یہودی وجود کو ایک محفوظ گزر گاہ فراہم کر دی۔ جب تک مسلمانوں کی افواج حرکت میں نہیں آتیں، جیسا کہ مغرب کے بحری بیڑے یہودی وجود کی حمایت میں آگے بڑھ رہے ہیں، یہ حکومتیں یہودی وجود کی تجارت کو محفوظ بنانے کے لیے، ایک زمینی راہداری کی صورت میں ایک لائف لائن فراہم کرتی رہیں گی، جو خطرے سے دوچار سمندری راستوں کا متبادل ہے۔ یہ زمینی راہداری متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے حیفہ کی بندرگاہ تک بنائی گئی ہے۔

ایک ایسے وقت میں جب غزہ کے گرد یہود کا گھیرا سخت سے سخت ترین کیا جا رہا ہے، غزہ کو تباہی سے دوچار کیا جا رہا ہے، پانی اور اشیائے خورد و نوش کی سپلائی منقطع کر دی گئی ہے، یہ غدار حکومتیں ہی ہیں جو کہ اس کمزور اور ڈگمگاتے یہودی وجود کو اشیا کی فراہمی کے لیے ایک نیا محفوظ راستہ فراہم کرنے کی کوششوں میں مری جا رہی ہیں۔ یہ بالکل اسی طرح ہے جس طرح ان غدار حکومتوں نے پہلے یہودی وجود کی بقا کے اسباب کو یقینی بنایا تھا، جب انہوں نے امت اسلامیہ کے بیٹوں کے سامنے رکاوٹ بن کر یہودی وجود کے گرد ایک حفاظتی ڈھال بنالی تھی، تاکہ امت کے بیٹے اس قبضے کو ختم نہ کر سکیں۔ بلکہ یہ ایجنٹ حکومتیں تو خود امت کے بیٹوں کے خلاف لڑ رہی ہیں، انہوں نے امت کے بیٹوں کے ہاتھ باندھ رکھے ہیں، اور انہیں قومی سرحدوں میں جکڑ رکھا ہے۔ آج یہی ایجنٹ حکومتیں ہی ہیں جو یہودی وجود کی بقا کو یقینی بناتی ہیں، یہاں تک کہ فلسطین کے لوگوں کے خلاف اس کے جرائم کو انجام دینے میں بھی اس کی حمایت کرتی ہیں۔ مسلمانوں کے پاک خون کے لئے مسلم دنیا کے ان غدار حکومتوں کی حقارت اب اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ ان کے سامنے اب کوئی بھی ریڈ لائن نہیں رہی، سوائے اس کے کہ ان کی اپنی منحوس اور سازشی حکومتیں باقی بچی رہیں۔

یہ تمام حکومتیں، فلسطین کے مسلمانوں پر یہودی وجود کے تسلط کو یقینی بناتے ہوئے سنگین غداری میں ملوث ہیں۔ ان ایجنٹ حکومتوں میں غزہ کا محاصرہ کرنے والی مصری حکومت ہو یا یہودی وجود کو تیل اور خوراک فراہم کرنے والی ترک حکومت ہو، ان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ان ایجنٹ حکومتوں میں کوئی فرق نہیں ہے جو یہودی وجود کو زمینی گزر گاہ کے ذریعے محفوظ بنانا چاہتی ہیں۔ یہ زمینی گزر گاہ فراہم کرنے میں متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور اردن کی حکومتیں شامل ہیں۔ متحدہ عرب امارات کی حکومت وہ ہے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ، اس کے دین اور اہل ایمان کے خلاف بر سر پیکار ہے، سعودی عرب کی حکومت وہ ہے جو دو مقدس مساجد کی سر زمین میں بے حیائی پھیلاتی ہے، اور اردن کی حکومت وہ ہے جسے برطانیہ نے یہودی وجود کے جڑواں بھائی کے طور پر قائم کیا تھا جو یہودی وجود کے ساتھ اپنی طویل مشترکہ سرحدوں پر اس کے محافظ کے طور پر کام کرتی ہے اور اس کے علاوہ دشمن کے آگے جھک جانے، غداری کرنے، دشمن سے تعاون کرنے اور سازشیں کرنے کی ایک طویل تاریخ رکھتی ہے۔

اے مسلمانوں، اے فوجی افسران اور اے امت کے اہل قوت!

یہ بات اب آپ کے لیے کوئی ڈھکی چھپی نہیں رہی کہ یہ حکومتیں اور یہودی وجود، سب ایک دوسرے کی حمایت میں ایک دوسرے سے نتھی کی ہوئی رسیوں کی طرح ہیں۔ یہودی وجود کی بقا ان غدار حکومتوں کی بقا میں مضمر ہے۔ یہودی وجود کا خاتمہ ان غدار حکومتوں کے خاتمے کا حصہ ہے۔ یہ حکومتیں اللہ، اس کے دین اور اس کے رسول ﷺ سے غداری کرتی ہیں۔ یہ غدار حکومتیں ان لوگوں کے ساتھ وفاداری میں بچھی جا رہی ہیں جو تمام دنیا کے لوگوں میں اہل ایمان کے سب سے زیادہ دشمن ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ بھی یہودی وجود کو اس کے ناگزیر انجام سے نہیں بچا سکتا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ یہ غدار حکومتیں اپنی تباہی کا سامان بھی کر رہی ہیں، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ یہودی وجود کی خباثت اور جرائم اب انہی ایجنٹ حکومتوں کے کھاتے میں لکھے جا رہے ہیں۔ یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے یہود کی خباثت اب ان حکمرانوں کی خباثت میں شمار ہو رہی ہے۔ جس طرح کہ اب یہ حکومتیں کر رہی ہیں تو یہود و نصاریٰ کی پیروی کرنے والوں کے بارے میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا وعدہ پورا ہونے والا ہے یعنی یہاں تک کہ وہ ان میں سے ہی ہو جائیں گے اور ان کے اتحادی بن جائیں گے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے؛ ﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوا۟

الۡيَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوۡلِيَآءَ ‌ۘ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ط فَتَرَى الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوۡنَ فِيۡهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ نَخۡشٰٓى اَنۡ تُصِيۡبَنَا دَآئِرَةٌ‌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖ فَيُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ نٰدِمِيۡنَ ﴾ ''اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ ان میں سے بعض ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہی میں سے ہوگا، بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے''۔(المائدہ؛5:51،52)

لہٰذا اللہ کے حامی انصار بنو اور حق کا ہاتھ بنو جو باطل کو پاش پاش کر دیتا ہے۔ ان غدار حکمرانوں کا تختہ الٹ دو۔ اپنے رسول ﷺ کی سرزمین اسراء کو آزاد کرنے کے لیے خود کو آزاد کراؤ۔ اپنے بھائیوں کی مدد کرو، جبکہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے نیک اعمال کو ضائع نہیں کرے گا۔

ارضِ مبارک فلسطین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس